ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3 2024

تحفظ ختم نبوت اور محمد متین خالد کی خدمات: تحقیقی مطالعہ

The Protection of the Finality of Prophethood and Muhammad Mateen Khalid's Contributions: A Research Study

Dr Hafiz Ghulam Mustafa
Khateeb; A block Mosque, ph6,DHA,Lahore,(Gm93299@gmail.com)
Dr Muhammad Amin Bhatti
EST(AT)GHS Rehanwala, NNS (aminghsrehanwala@gmail.com)

Abstract

The protection of the belief in the Finality of Prophethood and the refutation of Qadianism has been a cause taken up by scholars and religious leaders throughout history. Among the prominent figures who have played a crucial role in this cause in Pakistan is Muhammad Mateen Khalid. He is regarded as a specialist in refuting Qadianism, and his literary contributions are both exemplary and commendable. With nearly one hundred books published, his works have gained recognition worldwide. Khalid's contributions extend beyond that of an individual; his dedication has effectively undertaken the role that entire institutions have strived to achieve. His writings address various aspects of Qadianism, presenting logical, theological, and historical arguments to protect the sanctity of the belief in the Finality of Prophethood. This article presents an introductory review of some of his most significant works and highlights his role in the preservation of orthodox Islamic beliefs. The study also delves into how his writings have influenced public awareness and played a key role in countering misleading ideologies. Mateen Khalid's tireless efforts serve as an inspiration for others and offer a roadmap for those committed to the cause of safeguarding the Muslim faith against distortion.

_Keywords__: Finality of Prophethood, Muhammad Mateen Khalid, Anti-Qadianism, Islamic Orthodoxy, Literary Contributions_

تعارف

تحفظ عقیدہ ختم نبوت اور رد قادیانیت کے عنوان پر ہر دور کے علماء ومشائخ نے قلمی جہاد کیا ہے۔ ملک پاکستان میں جنھوں نے رد قادیانیت پر گراں قدر خدمات سرانجام دہی ہیں ان میں محافظ عقیدہ ختم نبوت محمد متین خالد صاحب کا نمایاں نام ہے۔ محمد متین خالد رد قادیانیت کے ماہر (Specialist) ہیں۔ آپکا تصنیفی کام قابل تقلید اور قابل تحسین ہے۔ اب تک سو کے قریب کتابیں دینا بھر میں آپکی پہچان بن چکی ہیں۔ لہذا یہ کہنا بے جانہ ہو گا کہ اداروں کا کام آپ نے تنہا سرانجام دیا ہے۔ اس آرٹیکل میں آپکی اہم تصانیف میں سے بعض کا تعارفی جائزہ پیش کیا جائے گا۔

محمد متین خالد کے احوال و آثار:

محمد متین خالد پانچ اکتوبر 1960ء کو "پپلاں" ضلع میانوالی میں پیدا ہوئے اور ابھی تک بقید حیات ہیں۔[1] یہ بات مسلمہ ہے کہ ماحول تربیت اولاد پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ گھر میں اگر علم دوست لوگ ہوں تو یقینا علم دوستی اولاد کی سرشت میں شامل ہو جاتی

[1] ماہنامہ قومی ڈائجسٹ، جنوری 2020ء، صفحہ 60،، 41 جیل روڈ لاہور

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3 2024

ہے۔ محمد متین خالد کو علم دوستی کیساتھ مطالعہ کا ذوق ورثے (Inheritance) میں ملا تھا۔ بچپن سے ہی آپکے گھر میں دو اخبار "روزنامہ مشرق" اور "کوہستان" باقاعدگی سے آیا کرتے تھے آپکی شخصیت میں مطالعہ کا ذوق پیدا کرنے میں انہیں دو اخباروں کا بنیادی کردار ہے۔ ننکانہ صاحب میں آپکے گھر کے قریب ہی بلدیہ کا ایک دفتر تھا جس میں ایک چھوٹی سی لائبریری تھی جس میں بچپن سے ہی آپ مطالعہ کے لیے جایا کرتے تھے۔ محمد متین خالد نظریاتی طور پر امام احمد رضا خاں قادری، علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی، مولانا عبد الستار خاں نیازی، صوفی خواجہ خان محمد اور مولانا ابوالحسنات قادری سمیت اُن تمام علماء و مشائخ سے محبت و عقیدت رکھتے ہیں جن کی زندگی کا مشن تحفظ ختم نبوت ہے۔ آپ نے اپنے ماموں خالد نسیم چشتی کی وساطت سے جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری سے بیعت کی۔ آپکو ایسی شاعری پسند ہے جو کہ نعت رسول مقبول ﷺ پر مشتمل ہو۔ حفیظ تائب سے آپکو کافی لگاؤ ہے ،اسکے ساتھ اعظم چشتی مرحوم اور شاعر مشرق علامہ محمد اقبال آپکے نزدیک ایک انقلابی شاعر کی حیثیت رکھتے ہیں۔[2]

سیرت النبی ﷺ سے لگاؤ:

1975ء میں آپ نے اپنے محلے میں سیرت النبی ﷺ کے عنوان سے ایک تقریری مقابلہ کروایا جس میں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات تقسیم کیے گئے تو آپ نے بازار سے اپنے لیے ایک کتاب بنام "سیرت رسول عربی ﷺ" از علامہ نور بخش توکلی خریدی۔ یہ کتاب آپ کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوئی اور اس کتاب نے آپ پر گہرے نقوش چھوڑے حتیٰ کہ نصابی کتابوں کے علاوہ آپکی زندگی میں یہ وہ پہلی کتاب تھی جس نے آپکو بہت زیادہ انسپائر کیا۔[3]

تحریک نظام مصطفٰی ﷺ کی خاطر قید و بند کی صعوبتیں:

اعلاء کلمۃ اللہ کی خاطر ہر دور میں اہل حق کو قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑی ہیں۔ محمد متین خالد کو بھی اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت اس وقت عطا فرمائی جب آپ ایک مرتبہ تحریک نظام مصطفٰی ﷺ کے لیے عملی طور پر سرگرم تھے اور ننکانہ صاحب ایک جلسہ میں تقریر کر رہے تھے کہ جلسہ میں لڑائی ہو گئی اور اس جلسہ میں تقریر کرنے کی وجہ سے آپ پر بھی مقدمہ بنا اور آپکو نو ماہ قید اور پندرہ کوڑوں کی سزا سنا کر شیخوپورہ جیل بھیج دیا گیا۔ اس کیس میں بیس دن جیل میں رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپکی رہائی کے لیے اسباب پیدا فرما دیے۔[4]

---

[2] مصدر سابق، صفحہ 70

[3] ایضا

[4] ایضا، صفحہ 93

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3 2024

محمد متین خالد نے رد قادیانیت اور عقیدہ تحفظ ختم نبوت کو اپنی زندگی کا اوڑنا بچھونا بنایا ہوا ہے۔ اس مقصد کی خاطر آپکو کئی بار قادیانیوں سے مناظرے بھی کرنے پڑے تا کہ کسی نہ کسی طریقے سے یہ لوگ حقیقت کو جان لینے کے بعد اسلام قبول کر لیں۔ آپکا کہنا ہے کہ میری 35 سالہ زندگی میں قادیانیوں سے سو سے زائد مرتبہ میرے مناظرے اور مباحثے ہوئے مگر اللہ رب العزت کی خاص عنائیت سے ہر بار مجھے کامیابی نصیب ہوئی اور بہت سے لوگ اسلام کی آغوش میں بھی آ گئے۔ قادیانیوں سے آپکا پہلا مناظرہ "کھرڑیانوالہ "فیصل آباد کے ایک گاؤں میں ہوا جس میں آپکا مدمقابل ابتدائی سوالات کا ہی جواب دینے سے قاصر رہا کیونکہ آپ نے اسے انکی اپنی ہی کتابوں سے سوالات کے ذریعے اسے جال میں ایسا پھنسایا کہ وہ نکل نہ سکا اور وہ چند سوالوں کے بعد گھبرا گیا۔

تصنیفی سفر کا آغاز:

آپ نے اپنے تحریری سفر کا آغاز مزاحیہ مضامین لکھنے سے کیا۔ جب آپ سنجیدہ مضامین کی طرف آئے تو آپ نے اپنے مطالعہ میں وسعت پیدا کی تو اللہ کی طرف سے آپکے قلم میں روانی آ گئی۔ جس وقت آپ پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے کر رہے تھے اس وقت آپ نے ایک مضمون "مباہلہ" کے عنوان سے لکھا یہ ایک تحقیقی نوعیت کا علمی مضمون تھا جو کہ بعد میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ایک معیاری اور مقبول رسالہ "لولاک" میں شائع ہوا جو کہ پہلے فیصل آباد اور بعد میں ملتان سے شائع ہوتا تھا۔ اس مضمون نے آپکے اندر لکھنے کا شوق اور جذبہ پیدا کر دیا بعد میں "ہفت روزہ ختم نبوت "جو کہ کراچی سے شائع ہوتا تھا اس میں بھی آپ نے مضامین لکھنا شروع کر دیے آپکا یہ تحریری سفر آج بھی جاری وساری ہے جس میں آپ اب تک ایک سو کے قریب کتابیں اور رسالے تحریر کر چکے ہیں۔[5]

تحفظ عقیدہ ختم نبوت اور رد قادیانیت پر تصانیف:

محمد متین خالد نے اگرچہ رد عیسائیت کیساتھ مختلف موضوعات پر قلم اٹھایا مگر آپکا اصل میدان تحفظ عقیدہ ختم نبوت اور رد قادیانیت ہے۔ اسکا آغاز اگرچہ آپ نے 14 سال کی عمر میں ہی کر دیا تھا جبکہ ملک میں تحریک ختم نبوت 1974ء پورے عروج پر تھی۔ 1984ء میں آپ ایک دن لاہور سے ننکانہ جانے کے لیے گاڑی پر سوار تھے کہ کسی شخص نے چار صفحات پر مشتمل ایک پمفلٹ آپکو دیا جو کہ قادیانی عقائد پر مشتمل تھا۔ قادیانیوں کے بارے میں ابھی تک آپکا علم محدود سا تھا جب آپ نے وہ کتابچہ پڑھا تو آپکے علم میں آیا کہ قادیانی وہ ہیں جو انبیاء کرام، اہل بیت اطہار، صحابہ کرام مکہ مدینہ اور قرآن پاک کی بھی توہین کرتے ہیں۔ اس پمفلٹ نے آپ پر گہرا اثر مرتب کیا۔ گھر پہنچنے کے بعد آپ نے اپنی مسجد کے امام صاحب سے قادیانیوں کے عقائد جاننے کے لیے سوال کیا

---

[5] مصدر سابق، صفحہ 74

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3 2024

جنھوں محدود معلومات فراہم کیں۔ ایک صاحب نے بتایا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا مرکزی دفترملتان میں ہے یہ لوگ قادیانیوں کے خلاف باقاعدہ ایک تحریک کی صورت میں کام کررہے ہیں۔ آپ نے ایک خط مولانا اللہ وسایا کو لکھا کچھ ہی دن گزرے تھے کہ انھوں نے آپکو ملتان آنے کی دعوت دی اور ساتھ میں کچھ کتابیں بھی ارسال فرمائیں جن میں الیاس برنی کی ایک کتاب "قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ" اور "اسلام اور قادیانیت" شامل تھیں ،اسکے علاوہ مولانا یوسف لدھیانوی کے چند کتابچے بھی شامل تھے۔[6]

جب آپ نے فتنہ قادیانیت کا بغور مطالعہ کیا تو آپکو ایک فکرلاحق ہوئی کہ مدارس کے پڑھے ہوئے طلباء تو اس فتنہ سے واقفیت رکھتے ہیں جبکہ سکول، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء میں اس فتنہ سے متعلق آگاہی کیسے پیدا کی جائے؟ آپ نے اس ضرورت کو محسوس کیا کہ عام فہم اور سادہ انداز اپناتے ہوئے اس ایشو کو عوامی سطح پر کیسے اجاگر کیا جائے؟ اس مقصد کے حصول کے لیے آپ نے سوچا کہ مرزا غلام قادیانی کی ایک سو کے قریب کتب ہیں اسکے علاوہ اسکے بیٹوں کی بھی ہیں، کیوں نہ انکی ہر کتاب سے جو متنازع عبارتیں ہیں انکو سکین کروا کے ایک کتاب تیار کی جائے تاکہ حقیقت مسلمانوں تک پہنچ سکے۔ اس مقصد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے آپ نے متنازع صفحات کی کمپوزنگ کروائی اور حوالہ جات کیساتھ اگلے صفحے پر ہی اس کتاب کے اصل صفحے کا عکس بھی قاری کو مہیا کر دیا تاکہ شکوک وشبہات کا ازالہ ہو اور حقیقت واضح ہو جائے۔ دس سالوں کی انتھک کوششوں کے بعد ، قادیانی کتب اور اخبارات ورسائل کے 50 ہزار سے زائد صفحات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد "قادیانیت: ثبوت حاضر ہیں" کے نام سے آپ نے ایک کتاب تیار کروائی جس میں قادیانی مذہب کے عقائد وعزائم ،تضاد بیانات اور جھوٹ پر مبنی ناقابل تردید حوالہ جات عکسی شہادتوں کیساتھ مزین کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کی چار جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ ہر جلد ہزار صفحات سے زائد ہے۔ یہ کتاب رد قادیانیت میں ایک انسائیکلوپیڈیا کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کتاب کا اہل علم کو سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ جب انکی کسی بھی قادیانی سے بحث ہوتی تو انہیں سینکڑوں کتب اٹھانے کی ضرورت نہ پڑتی بلکہ اس کتاب کی مدد سے ہی وہ مدمقابل کو زیر کرسکتے تھے۔[7]

تصنیفی خدمات:

محمد متین خالد نے تحفظ عقیدہ ختم نبوت پر 1983ء سے کام کا آغاز کیا اور اب تک تقریبا 35 سالوں میں 100 کے قریب کتابیں اور رسالے دینا بھر میں آپکی شناخت بن چکے ہیں۔ وہ کتب جو آپکی شناخت بن چکی ہیں ان میں : "عقیدہ ختم نبوت اور قادیانیت" ،"قادیانی عقائد"،"عقیدہ ختم نبوت کی ضرورت واہمیت"،"قادیانیت سے اسلام تک"،"فتنہ قادیانیت کے خلاف عدالتی

[6] ماہنامہ افق کراچی، اگست 2012ء، مضمون نگار: محمد احمد ترازی، جلد نمبر 5، شمارہ نمبر 5

[7] مصدر سابق، صفحہ 76

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3 2024

فیصلے "،" قادیانیت ہماری نظر میں "،" قادیانیت ثبوت حاضر ہیں"،علامہ اقبال اور فتنہ قادیانیت، معلومات ختم نبوت، قادیانیت اسلام کے نام پر دھوکہ، قادیانیت انگریز کا خود کاشتہ پودا، قادیانیت اعلیٰ عدالتیں کیا کہتی ہیں؟، مرزا قادیانی کی علمی حیثیت، حضرت پیر مہر علی شاہ علیہ الرحمہ اور فتنہ قادیانیت، پاکستان کے خلاف قادیانی سازشیں،" قادیانیوں کو لاجواب کیجیے"،"حیات حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور قادیانیت "،"بارگاہ رسالت ﷺ میں"،"معارف اسم محمد ﷺ"،"شہیدان ناموس رسالت ﷺ"،"آزادی اظہار کے نام پر"،"حقوق انسانی کی آڑ میں"،" قانون تحفظ ناموس رسالت ﷺ"،"عیسائیت کے تعاقب میں"،،"شوگر کو شکست دیں"،"اسلام انٹرنیٹ پر"،"کمپیوٹر کی بیماریاں اور انکا علاج"،بطور خاص قابل ذکر ہیں۔[8]

اہم کتب کا تعارفی جائزہ:

1: فتنہ قادیانیت کے خلاف عدالتی فیصلے:

علم و عرفان پبلیشرز لاہور، اردو بازار سے،2002ء میں یہ کتاب شائع ہوئی جو کہ، پانچ سو تینتیس صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب میں انتساب سمیت ابتدائی ساٹھ صفحات میں معروف اہل علم و دانش کے متعلقہ موضوع پر مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ اسکے بعد امتناع قادیانیت آرڈیننس کی تفصیل شامل کی گئی ہے اور قانون توہین رسالت کو بیان کیا گیا ہے۔ کتاب میں لاہور ہائی کورٹ، وفاقی شرعی عدالت، کوئٹہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ سمیت گیارہ اعلیٰ عدالتوں کے قادیانیوں کے خلاف مقدمات کی تفصیل بیان کی گئی ہے ۔اعلیٰ عدالتوں کے یہ تاریخی فیصلے قادیانیوں کی اسلام دشمنی کو واضح کرنے کیساتھ انکی پاکستان مخالف گھناؤنی سازشوں کا مکمل احاطہ کرتے ہیں۔ اس کتاب میں مصنف نے قادیانیوں کے خلاف وہ ٹھوس معلومات فراہم کی ہیں جو کہ فتنہ قادیانیت کا بھرپور قانونی محاسبہ کرتے ہیں جنکا مطالعہ کرنے سے ہر مسلمان کے ایمان کو ایک نئی تازگی ملتی ہے۔

کتاب کی نمایاں خصوصیات:

قادیانیت کا قانونی محاسبہ کرتے ہوئے یہ کتاب مصنف کی طرف سے اچھی کاوش ہے جو کہ قادیانیوں کی اسلام دشمنی کو واضح کرتے ہوئے انکی پاکستان کے خلاف اندرونی اور بیرونی محاذ پر کی جانے والی سازشوں کا مکمل احاطہ کرتی ہے۔

کتاب میں پاکستان کی عدالتوں جن میں لاہور ہائی کورٹ، وفاقی شرعی عدالت، کوئٹہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ آف پاکستان سمیت گیارہ اعلیٰ عدالتوں کے قادیانیوں کے خلاف ہونے والے فیصلوں کی مکمل روداد بیان کر دی گئی ہے۔

مصنف نے قادیانیوں کے خلاف وہ ٹھوس اور مستند معلومات فراہم کی ہیں جو کہ فتنہ قادیانیت کا بھرپور قانونی محاسبہ کرتی ہیں۔

[8] ماہنامہ افق کراچی، اگست 2012ء، مضمون نگار: محمد احمد ترازی، جلد نمبر 5، شمارہ نمبر 5

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3 2024

2:ربوہ و قادیان جو ہم نے دیکھا:

انٹر نیشنل انسٹیٹیوٹ آف تحفظ ختم نبوت لاہور، سے یہ کتاب سن 2007ء میں منظر عام پر آئی جسکے ،چار سو پچانوے صفحات ہیں۔ صاحب کتاب نے اپنے سمیت تیس مختلف اہل علم کے رد قادیانیت پر اہم مضامین کو جمع کیا ہے۔وہ نامور محققین جنکے تہلکہ خیز انکشافات،ناقابل یقین حقائق و تجربات، آنکھوں دیکھے حالات قاری کی دلچسپی میں اضافہ کرتے ہیں،وہ ارباب فکر و دانش جنہوں نے قادیانیوں کے جھوٹے نبی کے شہر قادیان اور اس جماعت کے خود ساختہ عقائد و نظریات کو بڑے قریب سے دیکھا تھا۔کتاب کے اہم مضامین میں: قادیان اور ربوہ، قادیان کی وجہ تسمیہ،میں اور قادیان،مشاہدات قادیان، قادیانی ریاست کا نقشہ،مرزا قادیانی کا کارنامہ،لفظ ربوہ کا تحقیقی مطالعہ، قادیانی اخلاقیات،طاغوت نگر کی باتیں،احمقوں کی جنت، قادیان کی گمنام حالت،اور ربوہ مرکز کفر وار تداد جیسے مضامین شامل کیے گئے ہیں۔کتاب کے آخر میں "یاد گار نظمیں"اس عنوان سے رد قادیانیت پر مولانا ظفر علی خان، آغا شورش کاشمیری،اور مولانا فضل احمد صدیقی کی مشہور نظمیں بھی شامل کی گئی ہیں۔

کتاب کی خصوصیات:

اس کتاب میں مرزا غلام قادیانی کی جائے پیدائش اور اسکی باقیات کے بارے میں حیران کن حقائق و شواہد بیان کیے گئے ہیں۔

کتاب کا اسلوب بہت زیادہ دقیق اور مشکل نہیں ہے بلکہ عام فہم ہے جسے باآسانی پڑھا اور سمجھا جا سکتا ہے،کتاب میں طرز گفتگو سادہ و سلیس ہے۔کتاب کی اختتام پر ماخذ کی لسٹ بھی دی گئی ہے۔

3:شوگر ایک میٹھا زہر:

محمد متین خالد نے شوگر کے موضوع پر ایک کتاب 2017ء میں لکھی۔موصوف کے مطابق آج سے 35 سال قبل "ضیائے حرم "کے ایک شمارے میں چینی کے موضوع پر ایک مضمون "میٹھا زہر" کے عنوان سے شائع ہوا تھا،اس مضمون کو پڑھنے کے بعد میرے اندر یہ شوق پیدا ہوا چونکہ میں خود بھی شوگر پیشنٹ ہوں تو کیوں نہ اس موضوع پر ایک کتاب لکھی جائے۔اس مقصد کے لیے میں نے پنجاب پبلک لائبریری کا رخ کیا اور "ضیائے حرم" کے پرانے شمارے نکال کر وہ مضمون اپنی اس کتاب میں شائع کیا جس کا ماحاصل یہ تھا کہ 100 من چینی کا رنگ سفید کرنے کے لیے ایک من "یوریا کھاد "استعمال کی جاتی ہے کیونکہ چینی "شوگر

کین" سے بنتی ہے اور اسکا اپنا رنگ تو سفید نہیں ہوتا اسے یوریا کھاد کے ذریعے سفید کیا جاتا ہے۔ اس حقیقت سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ میٹھا زہر ہماری صحت کے لیے کتنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔[9]

4: ثبوت حاضر ہیں (جلد اول):

علم و عرفان پبلشرز لاہور، سے یہ کتاب سن 2010ء میں، شائع ہوئی جسکے ایک ہزار سے زائد صفحات ہیں۔ "ثبوت حاضر ہیں!" عالم اسلام میں اپنے مضامین کی بدولت ایک منفرد کتاب کا درجہ رکھتی ہے۔ جسے دس سال کی مسلسل محنت کے بعد مکمل کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی تکمیل میں قادیانی کتب، اخبارات و رسائل کے پچاس ہزار سے زائد صفحات کی ورق گردانی کرنے کے بعد قادیانیوں کے کفریہ اور مذموم عقائد سے پردہ اٹھایا گیا ہے۔ اس کتاب کے بیس ابواب ہیں اور ہر باب ایک مختلف موضوع پر مکمل معلومات قاری کو مہیا کرتا ہے۔ کتاب میں شامل مضامین میں عقیدہ ختم نبوت قرآن و حدیث اور اکابرین امت کی آراء کی روشنی میں، نبوت بند ہے ،اللہ تعالیٰ کی توہین، حضور نبی اکرم ﷺ کی توہین، انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین، حضرت مریم کی توہین، صحابہ کرام علیم الرضوان اہل بیت اطہار کی توہین، قرآن و سنت کی توہین، حرمین شریفین کی توہین، مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوے، مرزا غلام احمد قادیانی کے فرشتے، مرزا غلام احمد قادیانی کے الہامات اور خواب، مرزا غلام احمد قادیانی کی سب سے بڑی جہالتیں اور متفرقات بطور خاص قابل ذکر ہیں۔

5: ثبوت حاضر ہیں! (جلد دوم):

"ثبوت حاضر ہیں!" (جلد دوم) چودہ ابواب پر مشتمل ہے۔ صاحب کتاب نے کتاب کے آغاز میں معروف اہل علم کی تقاریظ شامل کی ہیں۔ اسکے بعد مصف کی طرف سے معاصرین کے لیے نیک تمناؤں اور دعاؤں کا اظہار کیا گیا ہے۔ کتاب میں شامل ابواب میں: مرزا قادیانی کے حالات زندگی، مرزا قادیانی کی خانگی زندگی، شرمناک قادیانی تحریریں، مرزا قادیانی بحیثیت ایک طبیب، مرزا قادیانی کی شاعری، قادیان، بہشتی مقبرہ کی حقیقت، مرزا غلام احمد قادیانی کے استاذ، قادیانیت قادیانی قیادت کی نظر میں، مرزا قادیانی کی بیماریاں، مرزا قادیانی کا عبرتناک انجام اور عکسی شہادتیں۔

کتاب کی خصوصیات:

[9] ماہنامہ قومی ڈائجسٹ، جنوری 2020ء، صفحہ 72، 41 جیل روڈ، لاہور

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3 2024

رد قادیانیت پر ایک عمدہ اور بہترین کاوش ہے جو کہ تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اہل علم و فن کے لیے انتہائی معلوماتی کتاب ہے۔

کتاب میں اہم معترضہ قادیانی عبارتوں کو نمایاں کرنے کے لیے انکے گرد آوٹ لائن بھی لگائی گئی ہے۔

یہ کتاب عالم اسلام میں اپنی نوعیت کی ایک منفرد کتاب ہے جسے قادیانیت پر ایک مکمل انسائیکوپیڈیا کا درجہ حاصل ہے۔

کتاب کی ثقاہت کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ اس کتاب کو قادیانیت کے خلاف ہر عدالتی مقدمہ، بحث، اور مناظرہ میں مضبوط حوالہ کے طور پر بغیر کسی خوف و تردد کے پیش کیا جاسکتا ہے۔

تبصرہ:

کتاب کی ابواب بندی اور ہر باب کے تحت موضوع سے متعلق باحوالہ نئی معلومات عکسی شہادتوں کیساتھ خوش آئین ہے جو کہ کتاب کی انفرادیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

دور جدید میں تحقیق اور پختہ بات قبول کرنے کا رجحان ہے کتاب میں حوالہ جات کی کمی نہیں البتہ اگر کتاب کو جدید ریسرچ کے اصول وضوابط کے مطابق تیار کرلیا جائے تو اسکی افادیت میں اور بھی اضافہ ہو جائے گا۔

6: ثبوت حاضر ہیں !(جلد سوم):

"ثبوت حاضر ہیں !" (جلد سوم) علم و عرفان پبلشرز لاہور، سے یہ کتاب سن 2011ء میں ، شائع ہوئی جسکے ایک ہزار سے زائد صفحات ہیں اس کتاب کے نو ابواب ہیں۔ ہر باب ایک نئے موضوع پر وافر مقدار میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ کتاب میں شامل ابواب میں قادیانی اخلاق، مرزا غلام احمد قادیانی کا پسندیدہ مشغلہ، قادیانی ڈکشنری، مرزا قادیانی کے سفید جھوٹ، مرزا غلام احمد قادیانی کی تضاد بیانیاں، قادیانی تحریفات، مرزا غلام احمد قادیانی کی پشین گوئیاں جو کہ پوری نہ ہوئیں، قادیانیوں سے تیس انعامی سوالات اور عکسی شہادتیں شامل ہیں۔

7: ثبوت حاضر ہیں !(جلد چہارم):

صاحب کتاب نے مواد کو پانچ مختلف ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ ہر باب ایک مختلف موضوع پر مکمل معلومات فراہم کرتا ہے۔ کتاب کے اہم ابواب میں: قادیانیت انگریز کا خود کاشتہ پودا، حیات ونزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حیات ونزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور قادیاینت، حیات ونزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر قادیانی اعتراضات اور انکے جوابات، حق کے متلاشی قادیانیوں سے ایک دردمندانہ درخواست اور عکسی شہادتیں شامل ہیں۔

8: قادیانیت اسلام کے نام پر دھوکہ:

یہ کتاب مرکز سراجیہ غالب مارکیٹ گلبرگ 3 لاہور، سے 2015ء میں شائع ہوئی جو کہ سات سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب میں ذکر کردہ مضامین میں عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت، قادیانیوں کے عقائد حقائق کی روشنی میں، قادیانیوں کے بارے میں اعلیٰ عدالتیں کیا کہتی ہیں؟ مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات زندگی، قادیانیوں سے تیس انعامی سوالات، رد قادیانیت میں پیر مہر علی شاہ کا کردار، نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور قادیانی نظریات، قادیانیت انگریز کا خود کاشتہ پودا، پاکستان کے خلاف قادیانی سازشیں، مرزا غلام احمد قادیانی کا عبرتناک انجام اور قادیانیوں سے مناظرہ کرنے کے طریقے جیسے اہم مضامین بیان کیے گئے ہیں۔

کتاب کا منہج واسلوب:

کتاب کا اسلوب بیان کرتے ہوئے مصنف کا کہنا ہے:

"ضرورت اس بات کی تھی کہ کوئی ایسی یکسر منفرد کتاب تیار کی جائے جس میں اسلام کے بارے قادیانیوں کے پھیلائے ہوئے شبہات اور من گھڑت تاویلات کا مفصل و مدلل جواب اور عالمانہ رد ہو۔ چناچہ میں نے اس حقیقت کو سامنے رکھتے ہوئے یہ دستاویز تیار کی ہے۔ یہ تالیف گزشتہ چھبیس سالوں میں قادیانیوں سے ہونے والے مناظروں اور مباحثوں سے حاصل ہونے والے مشاہدات و تجربات کا نچوڑ ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ مجموعہ اوراق قادیانی کتب کے حوالے سے پوری طرح موثق ہے۔ قادیانیوں کو ایک دم لاجواب کر دینے والے دلائل کو مدنظر رکھتے ہوئے میں عمداً ایسا جداگانہ اسلوب اختیار کیا ہے کہ ایک بار پڑھنے کے بعد کوئی اس نسخے کے مندرجات کو بھول نہیں پائے گا۔ اس میں بیان کردہ حقائق اور چونکا دینے والے واقعات کو قاری کسی طور پر نظر انداز نہیں کر پائے گا۔ یہی اس تصنیف کا حاصل ہے۔ میری شدید خواہش ہے کہ عقل سلیم کے حامل، حق کے متلاشی قادیانی حضرات اپنی آنکھوں سے تعصب کی عینک اتار کر اور انتہائی غیر جانبدار ہو کر اس تحقیقی کاوش کا مطالعہ کریں۔ یہ صفحات انکی اصلاح وہدایت اور ذہن وفکر کے بند دریچے کھول کر انہیں اپنے مذہب پر نظر ثانی کرنے کی دعوت دیتے ہوئے واپس اسلام کی آغوش میں آنے پر مجبور کر دیں گے۔ انشاء اللہ! اب اہل علم ہی فیصلہ کریں گے کہ میں اپنی سعی میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں؟"۔[10]

9: قادیانیوں کو لاجواب کیجئے!:

علم وعرفان پبلشرز لاہور، کی جانب سے یہ کتاب سن 2018ء میں، شائع ہوئی جو کہ چھ سو زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کے آغاز میں مختصر عربی خطبہ اور تمہیدی گفتگو ذکر کی گئی ہے اور مصنف کی جانب سے ضروری گزارشات بیان کی گئی ہیں۔ تمہیدی گفتگو

[10] محمد متین خالد، قادیانیت اسلام کے نام پر دھوکہ، لاہور، مرکز سراجیہ غالب مارکیٹ گلبرگ 3، 2015ء صفحہ 10

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3 2024

کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی کا تعارف کروایا گیا ہے اور اس عنوان کے بعد مرزا کی جھوٹی نبوت کے رد میں ایک تاریخی کتاب کا حوالہ ذکر کیا گیا ہے۔ایک توجہ طلب نکتہ کے عنوان کے تحت قادیانیوں کی طرف سے لفظ خاتم کے معنیٰ میں جو تحریف کی گئی ہے اسکا جواب دیا ہے۔اسلام اور قادیانیت میں فرق،حیات مسیح کی ایک اور دلیل، نبوت کا جھوٹا دعوی کرنے سے پہلے مرزا کے نزدیک ختم نبوت کا معنی و مفہوم، قادیانی کتب کے اہم حوالہ جات، قادیانی گروہ آیات قرآنیہ کی روشنی میں۔

کتاب کی خصوصیات:

یہ کتاب عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں قابل مطالعہ ہے جس میں صاحب کتاب نے بڑی محنت کیساتھ سینکڑوں کی تعداد میں تردید قادیانیت سے متعلق مختصر اور چھوٹے عنوان قائم کر کے وافر معلومات فراہم کر دی ہیں۔

صاحب کتاب کی جانب سے یہ اسلوب اپنایا گیا ہے کہ جب بھی کوئی قابل اعتراض عبارت نقل کرتے ہیں تو حوالہ لازمی دیتے ہیں اور عبارت کے بعد اپنا دعویٰ سچ ثابت کرنے کے لیے مخالفین سے چند سوالات بھی کرتے ہیں جو کہ عبارت سے ہی مستنبط ہوتے ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے جھوٹے دعوؤں، من گھڑت نظریات و تاویلات، اسلام مخالف عقائد و نظریات کو کھول کر کتاب میں بیان کر دیا گیا ہے جسکے مطالعہ سے قادیانی عقائد اور اسلامی تعلیمات کے بارے میں مکمل آگاہی حاصل ہو جاتی ہے۔

تبصرہ:

یہ کتاب تقریباً چھ سو سے زائد چھوٹے بڑے عنوانات پر مشتمل رد قادیانیت پر ایک ایسی جامع اور شاہکار کتاب کا درجہ رکھتی ہے جسکے مطالعہ سے عقیدہ ختم نبوت میں پختگی کیساتھ نبوت کے جھوٹے دعویداروں کو کسی بھی گفتگو، مباحثہ، تقریر یا پھر مناظرہ میں آسانی سے شکست دی جا سکتی ہے۔

صاحب کتاب کی طرف سے چھوٹے چھوٹے عنوانات قائم کر کے رد قادیانیت سے متعلق معلومات فراہم کرنا ایسی خوبی ہے جس سے قاری ایک ہی موضوع پر مسلسل مطالعہ کی اکتاہٹ سے محفوظ رہتا ہے اور ایک عنوان کے بعد دوسرے نئے عنوان سے مزید مطالعہ کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

10: تحفظ ختم نبوت اہمیت اور فضیلت:

محمد متین خالد کی یہ کتاب، علم و عرفان پبلشرز، اردو بازار لاہور سے 2019ء میں شائع ہوئی جو کہ سات سو چھپن صفحات پر مشتمل ہے۔ اپنے خوبصورت اور منفرد مضامین کی بدولت یہ کتاب قاری کی توجہ پوری طرح اپنی طرف مبذول کر والیتی ہے۔کتاب میں ذکر کردہ خاص مضامین میں عقیدہ ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں، جھوٹے مدعیان نبوت اور انکے خلاف صحابہ کرام کے جہاد کی تفاصیل، عقیدہ ختم نبوت کے دفاع کی خاطر ایمان افروز کردار ادا کرنے والی سیاسی، علمی اور روحانی شخصیات، گستاخان رسول

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3 2024

ﷺ کے عبرتناک انجام کی تفصیل اور غازیان اسلام کی جرات و بہادری کی داستانیں، فکر آخرت، رسول پاک ﷺ کی اپنی امت سے والہانہ شفقت و محبت کی مثالیں، رحمت مصطفیٰ ﷺ، شفاعت مصطفیٰ ﷺ، عقیدہ ختم نبوت کی خاطر کام کرنے کی اہمیت ، تعظیم مصطفیٰ ﷺ، محبت رسول ﷺ، اتحاد بین المسلمین وقت کی اہم ضرورت اور فتنہ قادیانیت کی حقیقت جیسے مضامین کو کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔

11: قادیانیت ہماری نظر میں:

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان، نے اس کتاب کو شائع کیا۔ یہ کتاب دراصل رد قادیانیت پر مختلف اہل علم و دانش کی آراء کا مجموعہ ہے۔ کتاب کے عنوانات کو ترتیب دینے میں صاحب کتاب نے یہ طریقہ اپنایا ہے کہ مختلف ناموں سے عنوانات قائم کیے ہیں پھر اس عنوان کے ذیل میں لوگوں کی آراء درج کی ہیں، مثلاً "مشائخ عظام" عنوان کے تحت بیس مشائخ عظام کے افکار و نظریات بیان کیے ہیں جن میں پیر سید مہر علی شاہ، جسٹس پیر کرم شاہ الازہری، پیر سید عابد حسین شاہ، خواجہ حسن نظامی، سید غضنفر علی شاہ، شاہ عبدالقادر رائے پوری، پیر سید جماعت علی شاہ، اور میاں شیر محمد شرقپوری کا نام قابل ذکر ہے۔ اسیطرح علماء کرام، معروف سیاستدان، نامور صحافیوں، دانشوروں، معتبر وکلاء، سابقہ قادیانیوں، اور دیگر شعبہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی آراء اکٹھی کی گئی ہیں جنکے مطالعہ سے یہ حقیقت پوری طرح واضح ہو جاتی ہے کہ مصنف نے شب و روز کی محنت سے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔

کتاب کی خصوصیات:

صاحب کتاب نے اس میں چالیس مختلف عنوانات قائم کیے ہیں اور انکے ذیل میں عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں مختلف شعبہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے غیور مسلمانوں کی آراء کو جمع کر کے معلومات کا ذخیرہ فراہم کر دیا ہے۔

فتنہ قادیانیت کے بارے میں یہ کتاب ایک ایسی تاریخی و تحقیقی دستاویز ہے جس میں مشاہیر ملت، علماء کرام، مشائخ عظام، ارباب اقتدار، شعرائے کرام، معروف سیاستدان، نامور صحافیوں، دانشوروں، معتبر وکلاء، سابقہ قادیانیوں، اور دیگر شعبہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سرکردہ افراد کے فکر انگیز مبنی بر حقائق، ایمان افروز، ولولہ انگیز مشاہدات و تاثرات اور ہوش ربا انکشافات کو جمع کر دیا گیا ہے جو کہ عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں اسلامی تاریخ کے عکاس ہیں۔

خلاصہ بحث:

1: پاکستان میں جن خوش نصیبوں کو اللہ رب العزت نے فتنہ قادیانیت کی تردید کے لیے منتخب کیا ہے ان میں سے ایک اہم نام محمد متین خالد کا بھی ہے۔ محمد متین خالد صاحب رد قادیانیت کے ماہر (Specialist) ہیں۔ اس موضوع پر اب تک تقریباً پینتیس

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3 2024

سالوں میں سو کے قریب کتابیں دینا بھر میں آپکی پہچان بن چکی ہیں۔ آپکی تصانیف نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر ایک مستند حوالے کا درجہ رکھتی ہیں۔

2: تصانیف میں بالخصوص "ثبوت حاضر ہیں!" چار جلدیں انکے تحریری سرمایہ کا نچوڑ ہیں۔ دس سال کی مسلسل محنت اور قادیانی کتب ،اخبارات ورسائل کے پچاس ہزار سے زائد صفحات کی ورق گردانی کرنے کے بعد جنکو مکمل کیا گیا ہے۔

3: کتب کا منہج و اسلوب عام فہم سادہ اور سلیس ہے، واقعات میں تسلسل کیساتھ پیراگراف کی شکل میں بیان کرنا، اشعار کا استعمال اور ابتداء میں معروف اہل علم کی تقاریظ شامل کرنا تحریر کی خوبصورتی میں اضافے کا باعث ہیں۔ چھوٹے عنوانات قائم کرنا ایسی خوبی ہے جس سے قاری ایک ہی موضوع پر مسلسل مطالعہ کی اکتاہٹ سے محفوظ رہتا ہے اور ایک عنوان کے بعد دوسرے نئے عنوان سے مزید مطالعہ کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

4: مضامین کی فہرست ، ابواب بندی، ہر باب کے تحت باب کی مناسبت سے مضامین، الفاظ میں تسلسل، اہم نکات کے عنوان سے پوری بحث کا خلاصہ (Summary)، آیات قرآنیہ، احادیث مبارکہ ،اقوال آئمہ سے استدلال کتب کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

سفارشات وتجاویز:

1: محمد متین خالد صاحب کا تصنیفی کام قابل تقلید اور قابل تحسین ہے جسکی ہر جگہ بھرپور حوصلہ افزائی ہونی چاہیے۔

اداروں کا کام آپ نے تن تنہا سرانجام دیا ہے جس پر انہیں ملکی سطح پر اعزازات سے نوازنا چاہیے۔

2: کتب میں حوالہ جات کی اگرچہ کمی نہیں لیکن اگر کتب کو جدید ریسرچ کے اصولوں کے مطابق تیار کر لیا جائے تو انکی افادیت میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

3: محمد متین خالد صاحب کی تصانیف کو پبلک لائبریری کی زینت ہونے کیساتھ ہر مسلمان کے زیر مطالعہ بھی ہونا چاہیے۔

4: حکومتی سرپرستی میں تمام مسالک کے جید علماء پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جائے جو کہ ہر سطح پر قادیانیوں کی فتنہ انگیزیوں پر کڑی نظر رکھتے ہوئے کسی بھی پیدا ہونے والے ایشو کی تحقیق کر کے اسکی روک تھام کے لیے اقدامات کرے تاکہ ملک میں انتہا پسندی اور فرقہ وارانہ فسادات پیدا ہونے کی نوبت نہ آئے۔

5: نسل نو کی تربیت کیساتھ ہر کلاس کی نصابی کتب میں نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی شان ختم نبوت سے متعلق اسلامیات میں خصوصی مضامین شامل کرنے کی اشد ضرورت ہے ۔ خصوصا 1974ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا جانا، امتناع قادیانیت آرڈیننس اور قادیانیوں کے خلاف ہونے والے عدالتی فیصلے سکول لیول سے لیکر یونیورسٹی کی سطح تک ہمارے تعلیمی نصاب کا لازمی حصہ ہونے چاہیں تاکہ ہماری نوجوان نسل فتنہ قادیانیت کے بارے میں معلومات حاصل کر سکے۔